© rasailojaraid.com

پاکستان میں ذہنی پس ماندگی میں دیکھی جا سکتی ہے)۔

لمحہ بہ لمحہ زندگی خاصی متنوع کتاب ہے ذاتی شخصی حالات، گھریلو زندگی ''لون، تیل، لکڑیاں''، سیلزمینی، افسری، طرح طرح کی مہم جوئی، ادب، سیاست، ٹریڈ یونین لیکن اس سب کچھ میں ان کی سلیم الطبعی ہمیشہ برقرار رہی۔ اس خودنوشت میں ملک وملت سے ان کی محبت کا جذبہ اور دین سے ایک گہری وابستگی نمایاں ہیں۔ قابلِ تحسین بات یہ ہے کہ انھوں نے ہمیشہ اپنے ضمیر کی آواز پر لبیک کہا اور ہر قسم کی بے اصولی اور بددیانتی سے اجتناب کیا۔ اگر اس خودنوشت کے بعض حصّے نصابات میں شامل ہو سکیں تو بہت اچھا ہے۔

کتاب میں ترقی پذیر، تنزل پذیر جیسی تراکیب میں ''پذیر'' کو ہر جگہ ''پزیر'' لکھا گیا ہے۔ یہ لفظ ذال سے ہونا چاہیے نہ کہ زے سے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

آسمانِ رحمت، اعجاز رحمانی۔ ناشر: ادارہ مدحتِ رسولؐ، اے ۴۴، سیکٹر ۵-ایم، نارتھ کراچی، صفحات: ۳۲۰۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

اعجاز رحمانی ایک پختہ فکر، پُر گو اور کہنہ مشق شاعر ہیں۔ نعت، ان کی سخن گوئی کا خاص میدان ہے۔ ۱۱ شعری مجموعوں میں سے پانچ نعتیہ ہیں۔ ان کی نعتیں رسمی، روایتی یا رواجی نہیں بلکہ حب رسولؐ کے جذبے کا ایک بے ساختہ مگر متوازن اظہار ہیں۔ بڑی ہوش مندی سے وہ توحید و رسالت کے فرق کو ملحوظ رکھتے ہیں۔ ان کے ایک تجزیہ نگار انوار عزمی کہتے ہیں کہ میں نے ایک ایک شعر کو ہر ہر زاویے سے چھانا پھٹکا ہے کہ اعجاز رحمانی نے بشری تقاضے یا اندھی عقیدت کے تحت توحید کو کہیں مجروح نہ کیا ہو مگر خدا کا شکر ہے کہ مجھے اس طرح کا کوئی قابلِ اعتراض شعر نظر نہیں آیا۔

دوسری اہم بات جس کی طرف خواجہ رضی حیدر نے اشارہ کیا ہے، یہ ہے کہ چونکہ اعجاز رحمانی اسلامی انقلاب کے داعی ہیں، اس لیے ان کے ہاں اظہار عقیدت کے وفور کے ساتھ، دعوت و اصلاح کا شعور بھی واضح طور پر دکھائی دیتا ہے۔ (ر - ہ)

© rasailojaraid.com